تحريم الخمر والزنا واللواط
والمعازف والعشق

طبع في المطبع الشاهجهاني الواقع

في بلدة بهوبال المحمية
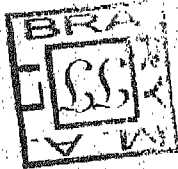
في سنة ١٣٠١ه

بادارة الحافظ كرامة الله سلمه الله وعافاه

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ حمداً کثیراً طیباً مبارکاً فیہ والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد والہ وصحبہ
ومن یقتفیہ اما بعد یہ رسالہ ہے بیان مین تحریم شراب وزنا و لواطہ
ومعازف وعشق کی ہرچند گناہ کبیرہ جو متعلق اعضا ہوتے ہین چار سو
ایک ہین لکن یہ پانچ گناہ اس طرح کے ہین کہ ایک جہان کا عیش گویا یہی
اعمال ٹھیرے ہین گرفتاری مسلمانون کی مرد ہون یا عورت بیشتر انہین
کبائر مین ہی اور لوگ ان کامون کی کرنے کو کچھہ عیب نہین جانتے بلکہ ان
گناہون کو ہلکا سمجھکر اپنی مجلسون مین فخر کرتے ہین اور جو مال حلال یا حرام
ہاتھہ آتا ہی وہ انہین معاصی مین خرچ ہوتا رہتا ہی حالانکہ انجام انکا بعد موت

کی قبر میں پھر حشر میں بہت برا ہے اور جابر ہنا اوسپر دنیا میں سبب خاتمہ
کا ہوتا ہے عیاذاً باللہ اس لیے ہر مسلمان پر واجب ہے کہ ان گناہون
سے بچے یا بربادی آخرت پر راضی ہو پھر اسی قدر فرض ہی کہ جو کچھ
شرع شریف مین اس باب آیا ہی ہم اوسکو سب کی کان مین ڈالدین
ماننا نہ ماننا اونکا کام ہے

فصل بیان مین شراب خواری کے

حدیث ابوہریرہ مین فرمایا ہے کہ شرابی وقت شراب پینے کی مومن
نہین رہتا ہے رواہ الشیخان واہل السنن یعنی اوس وقت ایمان اوس سے
الگ ہو جاتا ہے وہ بے ایمان رہجاتا ہے نسائی کا لفظ یہ ہے کہ جس نے
یہ کام کیا اوس نے پٹہ اسلام کا اپنی گلے سے نکال ڈالا ہان اگر توبہ کرلیگا
تو اللہ قبول فرمانیوالا ہی ابن عمر رفعاً کہتے ہین اللہ نے لعنت کی ہے
شراب پر اور پینے والی اور پلانے والی اور خرید کرنے والی اور بیچنے والی
اور نچوڑنے والی اور بنانیوالی اور اوٹھانے والی پر اور جس کے پاس
اوٹھا کر لیجائین رواہ ابو داود ابن ماجہ مین ذکر آکل ثمن کا بھی کیا ہے
یعنی جو کوئی اوس کی قیمت کہاوی اوسپر بھی لعنت ہے یہ سب دس شخص ہوی جو
زبان خدا و رسول پر ملعون ہین انس بن مالک کی حدیث مین بھی ان دس شخصون پر لعنت آئی
ہے رواہ ابن ماجہ ترمذی نی کہا یہ حدیث غریب ہے حافظ نے کہا اسکے سب راوی ثقہ ہین

ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہی حافظ نے کہا اس کی سب راوی
ثقہ ہین مغیرہ بن شعبہ رفعا کہتے ہین جو شخص شراب بیچے اوسکو چاہیے
کہ سور بھی کہای رواہ ابوداود خطابی نے کہا یہ اس لیے کہ گناہ مین
یہ دونون امر برابر ہین جیسے شراب بیچنا ویسی ہی سور کہانا ابن عباس
کی حدیث مین فرمایا ہے میرے پاس جبریل نے آکر کہا ای محمد اللہ نے
لعنت کی ہے خمر پر اور خمر کے بنانیوالی اور صاف کرنے والی اور پینے والے
پر اور جس کے پاس اوسکو لیجائین اور خریدار اور فروشندہ وساقی و
مستقی پر یعنی جو پلائی اور جسنے پی رواہ احمد باسناد صحیح وابن حبان حاکم
نے کہا ہی کہ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے حدیث ابوامامہ مین فرمایا ہے ایک
قوم اس امت کی رات کو کہانی پینے لہو ولعب مین بسر کریگی صبح کو بندر
وسور بنجاینگی اوسکو خسف وقذف پہونچیگا لوگ چرچا کرینگے کہ آج کی رات
فلان خاندان مین یا فلان گہر مین خسف ہوا ہی پہر اوپر آسمان سے
پتہر برسینگی جس طرح کہ قوم لوط علیہ السلام پر برسے تہے اور اون کے
گہرون پر قذف ہوگا اور باد عقیم چلیگی جس طرح کہ قوم عاد پر چلی تہی اور
وہ ہلاک ہوگئے تہے اور اون کے گہرون پر جنمین شراب پی جاتی تہی
اور حریر پہنا جاتا تہا اور گانے والیان ہوتی تہین آندہی آئیگی رواہ احمد
وابن ابی الدنیا والبیہقی یہ حادثہ اس امت مین کئی بار ہوچکا ہے اور ہوتا رہیگا

اللہ تعالیٰ بعض جگہہ اپنا عذاب ظاہر کر کے لوگون کو ہوشیار کر دیتا ہے
لیکن جن کی گہٹی مین پیا فعال پڑے ہین اونکی آنکھین ہرگز نہین کہلتین
اور نہ وہ خواب غفلت سے جاگتی ہین اونکا جاگنا جب ہی ہوگا کہ اونپر بہی
یہی بلا اوتریگی یا مر کر قبر مین جائینگے تب کہین اونکو یقین اپنے اس
انجام ناکام کا ہوگا انا بسد علی بن ابی طالب نی رفعا کہا ہے کہ جب میری
امت پندرہ کام کریگی تب اونپر بلا اوتریگی پوچہا وہ کیا کام ہین کہا
[1] جب غنیمت کو مال اور [2] امانت کو غنیمت اور [3] زکوٰۃ کو تاوان جانینگے
اور [4] مرد جورو کا مطیع ہوگا اور [5] ماں کا نافرمان [6] یار سے سلوک کریگا اور [7] باپ
سے جفا اور [8] مسجدون مین غل و شور ہوگا اور [9] قوم کا سردار کمینہ ہوگا [10] آدمی
کی عزت ڈر سے اوسکی بدی کے کیجائیگی [11] شراب خواری ہوگی [12] حریر پہنا جائیگا
[13] گانیوالیان اور [14] باجے ظاہر ہون گے [15] پچہلی امت اگلی امت پر لعنت کریگی
اس وقت مین تم ایک لال آندہی یا خسف یا مسخ کی منتظر رہو رواہ الترمذی
وقال حدیث غریب اب ہر شخص معلوم کر سکتا ہی کہ یہ سب چیزین اس امت
مین مروج ہین یا نہین سو جبکہ مروج ہین تو اب بلا کے آنے کا شکوہ ناحق
ہے اسی کو غنیمت جاننا چاہیے کہ اب تک خسف و مسخ نہین ہوا اگرچہ بعد
موت کی اس خواب غفلت سے جاگ اوٹہین گے اس انجام کا یقین
کر لینا ضرور ہے خواہ یہان ہو یا وہان بلکہ نظر بصیرت مین نزدیک اہل معرفت

کی یہ خسف ومسخ حالت موجودہ مسلمین مین واقع ہوچکا ہے اگر صورت
مسخ نہین ہوئی ہے تو دل تو ضرور مسخ ہوچکے ہین الا ماشاء اللہ تعالی اور
خسف بہی اکثر جگہہ پایا گیا فاعتبروا منہ یا اولی الابصار حدیث ابوہریرہ
مین فرمایا ہی جسنے زنا کیا یا شراب پی اللہ نے اوس سے ایمان
چھین لیا جس طرح کہ کوئی شخص اپنے سر سے پیراہن اوتار لیتا ہے
رواہ الحاکم ابن عباس کا لفظ رفعا یہ ہی جو شخص ایمان رکھتا ہو اللہ او
دن آخرت پر وہ شراب نہ پیے اور نہ مجلس شراب مین بیٹھے رواہ الطبرانی
معلوم ہوا کہ جیسے شراب کا پینا ہے ویسے ہی مجلس شراب مین حاضر ہونا
خباب بن ارت کہتے ہین حضرت نے فرمایا ہے تو دور رہ شراب سے کہ
یہ گناہ ایجاد کرتی ہے جس طرح کہ درخت شاخین نکالتا ہے رواہ ابن ماجۃ
پہر حدیث ابن عمر مین فرمایا ہے کہ ہر نشہ شراب ہے اور ہر نشہ حرام ہے
اور جو ہمیشہ دنیا مین شراب پیگا وہ آخرت مین نہ پیے گا رواہ الشیخان و
اہل السنن مسلم کا لفظ یہ ہی کہ وہ آخرت مین محروم ہوگا خطابی وبغوی نے
کہا مراد یہ ہی کہ وہ جنت مین نجائیگا یعنی اگر بے توبہ مرگیا ہے ابوموسی کا
لفظ رفعا یہ ہے کہ دائم الخمر داخل بہشت نہوگا اللہ اوسکو نہر غوطہ مین سے
پلائیگا پوچھا نہر غوطہ کیا ہے فرمایا ایک نہر ہے جو حرامکار عورتون کی شرمگاہون
سے بہیگی دوزخ کو بو اونکے اندام کی ستائیگی رواہ احمد وابویعلی وابن حبان

والحاکم وصححہ حدیث ابوہریرہ مین فرمایا ہے چار شخص ہین اللہ پر واجب ہے کہ اونکو جنت مین داخل نکرے اور نہ وہان کے آرام کا مزہ چکہائی ایک دائم الخمر دوسرا سودخوار تیسرا مال یتیم کا کہانے والا چوتہا ان باپ کا عاق رواہ الحاکم انس کا لفظ مرفوع یون ہے کہ نہ گہسیگا دیوار قدس یعنی جنت مین دائم الخمر اور عاق اور دیکر احسان رکہنے والا رواہ احمد مراد اس سے بہشت ہے یعنی یہ تین قسم کے لوگ جنان فردوس مین نجاینگے ابن عباس کی حدیث مین فرمایا ہے دائم الخمر اگر مرجائیگا تو اللہ سے مثل بت پرست کی ملیگا رواہ احمد ورجالہ رجال الصحیح دوسرا لفظ انکا رفعا یون ہے جو ملا اللہ سے اور وہ شراب پیا کرتا تہا تو مثل بت پرست کے ملیگا رواہ ابن حبان ابوموسی نے کہا مجہکو کچہہ پروا نہین ہے کہ مین شراب پیون یا اللہ کو چہوڑکر اس ستون کو پوجون رواہ النسائی یعنی شراب پینا اور بت کا پوجنا برابر ہے ف حدیث ابن عمر مین فرمایا ہے تین شخص ہین کہ حرام کیا ہے اللہ نے اونپر جنت کو ایک دائم الخمر دوسرا عاق تیسرا دیوث جو اپنی جورو کو خبث پر برقرار رکہتا ہے رواہ احمد واللفظ لہ والنسائی والبزار والحاکم وقال صحیح الاسناد مرقات مین کہا ہے کہ مراد لفظ خبث سے زنا ومقدمات زنا اور سائر معاصی ہین جیسے شرب خمر وترک غسل جنابت ونحوہا ابوہریرہ رفعا کہتے ہین کہ جنت کی ہوا پانسو برس کی راہ سے آتی ہے

تین شخص اوسکو نہ پائین گے ایک دیکر سنت رکہنے والا دوسرا عاق تیسرا
دائم الخمر رواہ الطبرانی فی الصغیر عمار بن یاسر کا لفظ مرفوع یہ ہے کہ تین آدمی
ہرگز جنت مین نجائینگے دیوث اور زن مردانہ اور دائم الخمر کہا اے رسول خدا
دائم الخمر کو تو ہم پہچانتے ہین دیوث کون ہوتا ہے فرمایا الذی لا یبالی من
دخل علی اہلہ یعنی وہ شخص جو کہ کچہہ پروا اِس بات کی نکرے کہ اوسکے گہر والون کے
پاس کون آتا جاتا ہے کہا زن مردانہ کون ہوتی ہے فرمایا جو مشابہ مردون
کے بنے رواہ الطبرانی و رواتہ لا اعلم فیہم مجروحا و شواہدہ کثیرۃ یعنی عورت
ہوکر مردانہ جوتا پہنے یا ٹوپی لگاوے یا انگرکہہ پاجامہ پہنے یا تیر کمان رکہے
یا گہوڑے پر سوار ہو یا مرد کی سی بات چیت کرے حدیث ابن عباس مین
فرمایا ہی تم بچو شراب سے کہ یہ کنجی ہے ہر بدی کی رواہ الحاکم وقال صحیح
الاسناد حذیفہ کا لفظ یہ ہی کہ خمر جامع گناہ ہے اور عورتین جال ہین شیطان
کی اور محبت دنیا کی سر ہے ہر گناہ کا رواہ رزین آدمی نے جب شراب
پی تو اب اوس سے ہر گناہ ہوگا زنا بہی کریگا ناچ گانے بجانے مین بہی جا
رہیگا موہنہ سے گالی بہی بکیگا بے شرعی کے کام کریگا اپنے گناہون کا بیان
کریگا اپنے عیب کو نہ چہپائیگا لاحول ولا قوۃ چنانچہ اکثر شرابخوارون کا یہی
حال دیکہا گیا ہے حکایت ابن مسعود رفعا کہتے ہین ایک بادشاہ بنے
اسرائیل نے ایک شخص کو پکڑ کر اختیار دیا کہ تو شراب پی یا ایک جان کو

قتل کریا زنا کریا سور کا گوشت کہا ورنہ تجھکو قتل کردیا جاویگا اوسنے کہا اچہا
مین شراب پی لونگا اوسنے جب شراب پی تو یہ ساری کام کیے حضرت نے
فرمایا جو کوئی ایک بار شراب پیتا ہے چالیس دن اوسکی نماز قبول نہین
ہوتی اور جو شخص مرا اور اوس کے پیٹ مین کوئی قطرہ شراب کا تہا تو جنت اوسپر
حرام ہوتی ہے اور اگر اندر چالیس رات کے مرگیا تو اوسکی موت جاہلیت
کی سی ہوتی ہے رواہ الطبرانی باسناد صحیح والحاکم وقال صحیح علی شرط مسلم
جو شخص ایسی دوا کہائی جسمین کوئی جز شراب کا ہے پہر مرجای تو وہ بہی
اس حکم مین داخل ہی حکایت عثمان بن عفان نے حضرت کو سنا
فرماتے تہے تم بچو ام الخبائث سے تم سے پہلے ایک شخص تہا وہ عبادت
کرتا تہا لوگون سے الگ رہتا تہا ایک عورت اوسکو چاہنے لگی اوس کے
پاس ایک خدمتگار بہیجکر بلایا اور کہا تم کو ایک گواہی کے لیے بلاتی ہون
جب وہ آیا تو عورت نے ایک ایک دروازہ جسمین وہ داخل ہوتا جاتا تہا
بند کرانا شروع کیا یہان تک کہ جب وہ خلوتگاہ تک پہونچا تو ایک چمکتی عورت
بیٹہی ہوئی اوسکو ملی اوس کے پاس ایک لڑکا اور ایک مٹکا شراب کا رکہا
تہا اوسنے کہا مینے تجھے گواہی کے لیے نہین بلایا ہے بلکہ اس لیے بلایا ہے
کہ تو اس لڑکے کو مار ڈال یا مجہسے صحبت کریا ایک پیالہ شراب کا پی اگر تو
انکار کریگا تو مین چیخ مارکر تجھکو رسوا کرونگی اوس نے جب یہ دیکہا کہ کسی طرح

سیرا چھٹکارا نہین ہوتا ہے تو کہا خیر ایک پیالہ شراب کا مجھے پلا دی جب
ایک ساغر پیا تو کہا اور دی یہان تک کہ پھر اوس عورت سے زنا کیا
اور اوس لڑکی کو مار ڈالا سو تم شراب سے بچو واللہ ایمان اور ادمان خمر کا
کسی شخص کے سینے مین ہرگز جمع نہین ہوتا ہے دونون مین سے ایک ضرور
ہی خارج ہو جاتا ہے رواہ ابن حبان والبیہقی مرفوعا و وقفا ہاروت ماروت
کا قصہ قرآن مین آیا ہے اونکو زہرہ نے شراب پلا کر زنا و قتل مین گرفتار
کر دیا تھا اونہون نے ہوش مین آکر عذاب دنیا کو عذاب آخرت پر اختیار
کیا رواہ احمد و ابن حبان بطولہ ابن عباس کہتے ہین جب شراب حرام
ہوئی تو اصحاب ایک دوسرے کے پاس جا کر کہنے لگے کہ خمر حرام ہوئی
اور برابر شرک کے ٹھیری رواہ الطبرانی ورجالہ رجال الصحیح ابوہریرہ کا
لفظ رفعا یہ ہی کہ جو کوئی شراب پیگا اللہ اوسکو آب گرم جہنم پلائیگا رواہ البزار
حدیث جابر مین فرمایا ہے ہر نشہ حرام ہی اور اللہ کے پاس اس بات کا عہد
ہے کہ جو کوئی نشہ پیگا اوسکو طینۃ الخبال پلائیگا پوچھا یہ کیا چیز ہے فرمایا پسینا
اور نچوڑ ہے دوزخیون کا رواہ مسلم والنسائی مست کے پاس فرشتے نہین
آتے اسکو بزار نے ابن عباس سے بسند صحیح روایت کیا ہے اسی طرح
جس عورت سے خاوند ناخوش ہوتا ہے یا کوئی مست ہوتا ہے تو اللہ انکی
نماز قبول نہین کرتا یہان تک کہ خاوند راضی ہو اور وہ مست ہوش مین آئے

رواہ الطبرانی وابن خزیمۃ وابن حبان والبیہقی حدیث ابوامامہ
مین فرمایا ہے میرے رب نے اپنی عزت کی قسم کہائی ہے کہ نہ
پیے گا کوئی بندہ میرے بندون مین سے ایک گہونٹ شراب
کا لکن پلاؤن گا مین اوس کو آب گرم جہنم پہر خواہ عذاب کرون یا
بخشون اور نہ پلائیگا وہ کسی چہوٹے بچے کو کوئی گہونٹ اوس کا لکن
پلاؤن گا مین اوس کو حمیم جہنم خواہ وہ معذب ہو یا مغفور ترک نہین
کرتا اوس کو کوئی بندہ میرے بندون مین میرے ڈر سے لکن پلاؤنگا
مین اوس کو خطیرۃ القدس سے رواہ احمد یعنی اگر شرابی بخشا
بہی گیا تب بہی اوس کو عوض بادہ نوشی کے پہلے عذاب ہوئیگا
تب مغفرت ہوگی اور تارک خمر شراب طہور پیے گا و للہ الحمد والمنۃ

حکایت شیدا شاعر متوفی ۱۰۸۰ نے جب یہ مطلع کہا ع چیست
وانی بادۂ گلگون مصفا جوہری بہر حسن را پرورد گاری عشق را پیغمبرے
اور شاہجہان بادشاہ کے کان تک پہونچا تو وہ نہایت غضب مین آئی
اور کہا اس نے ام الخبائث کا وصف نازیبا کیا ہے پہر اوس کو
اپنے ملک محروسہ سے اخراج کر دیا اسی طرح عالمگیر بادشاہ نے
رواج دیوان حافظ کا اپنے ملک محروسہ مین بند کر دیا تہا کہ لوگ
اوس کے مطالعہ کرنے سے فاسق عاشق بنتے ہین فی الواقع شان ملوک

اسلام کی ایسی ہی ہوتی تھی جزاہم الله عنا خیرا انس رفعا کہتے ہین جسنے
ترک کیا خمر کو اور وہ قادر ہے اوسپر تو پلاؤنگا مین اوسے حظیرۃ القدس سے
اور جسنے چھوڑ دیا پہننا حریر کا اور وہ پہن سکتا تھا تو پہناؤنگا مین اوسکو
حظیرۃ القدس سے رواہ البزار باسناد حسن ابن عباس کا لفظ مرفوع یہ
ہے جسنے پیا ایک گھونٹ خمر کا قبول نہین کرتا اللہ اوس سے تین دن
تک فرض و نفل اور جسنے ایک پیالہ پیا اوسکی نماز چالیس صبح تک پذیرا
نہین ہوتی اور دائم الخمر کا یہ حال ہے کہ اللہ پر حق ہے کہ اوسکو نہر خبال
سے پلاوے پوچھا وہ کیا ہے فرمایا پیپ دوزخیون کی رواہ الطبرانی ابن عمر
رفعا کہتے ہین جو مرا میری امت مین سے اور وہ شراب پیتا تھا حرام کر دیتا
ہے اللہ اوسپر شراب جنت کو اور جو مرا اور سونا پہنتا تھا حرام کر دیتا ہے
اوسپر لباس جنت کو رواہ احمد والطبرانی ورواۃ احمد ثقات بعض احادیث
مین حکم قتل کرنے شرابی کا بار چہارم مین آیا ہے لیکن یہ حکم باقی نہین رہا منسوخ
ہوچکا ہے مگر عذاب آخرت بدستور باقی ہے حدیث ابن عمر مین آیا ہے کہ اگر
بار چہارم مین بھی توبہ نہ کی تو اللہ اوسپر غضب کرتا ہے اور نہر خبال یعنی صدید
اہل نار پلائیگا رواہ الترمذی بطولہ وحسنہ والحاکم وصححہ نسائی کا لفظ وقفا
یہ ہے کہ جسنے شراب پی اور نشہ ہوا اوسکی نماز قبول نہین ہے جب تک
کہ بیٹ اور رگون مین کچھ باقی ہے اور اگر مر گیا تو کافر مرا اور اگر نشہ ہوا تو پھر

چالیس دن تک کی نماز نامقبول ہے اور اگر مرگیا تو کافر مرا دوسری
روایت مین یون ہے کہ اگر مرگیا تو داخل نار ہوا ہان اگر توبہ کرلیگا تو اللہ
قبول کرنیوالا ہے مگر بار چہارم مین پہر وہی عصارہ اہل نار پینے کو
ملیگا رواہ ابن حبان والحاکم ونحوہ فی ابی داود وعند احمد باسناد حسن
وکذا عند البزار والطبرانی حدیث انس بن مالک مین فرمایا ہے جسنے چھوڑا
دنیا کو اور وہ مست تہا تو قبر مین بہی مست جائیگا اور مست ہی قبر سے
اوٹھیگا اور اوس کے لیے حکم آگ کا ہوگا اور وہ سکران ہوگا دوزخ مین
ایک چشمہ ہے جس سے پیپ اور خون بہتا ہے وہ اسکا طعام و شراب
ٹہیریگا جب تک کہ آسمان و زمین ہین رواہ الاصبہانی بسند ضعیف ف
مکلف مختار نے جب نشہ کی چیز پی تو اب امام اوسکو چالیس یا کم یا زیادہ
کوڑے مارے یا جوتے لگائے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے چالیس کوڑے
مارے تھے اور عمر رضی اللہ عنہ نے اسی کوڑے اور زمانہ حضرت صلی اللہ
علیہ و آلہ وسلم مین کبھی ہاتھہ اور کپڑے اور جوتون سے بہی مارا تھا ایک
بار کے اقرار یا دو گواہ عدل باقی سے ثبوت شرب مسکر کا ہو کر حد لازم
آتی ہے اور قتل کرنا شرابی کا بار چہارم مین منسوخ ہے

فصل بیان مین زنا کے

حدیث ابوہریرہ مین آیا ہے کہ زانی وقت زنا کے مومن نہین رہتا ہے

رواه الشیخان واهل السنن بزار نے اتنا اور زیادہ کیا ہے کہ الایمان اکرم
علی الله من ذلک یعنی ایمان کی عزت نزدیک الله کے اس سے زیادہ ہے
کہ اس وقت وہ اوس کے پاس رہے ابن مسعود رفعا کہتے ہین حلال نہین ہے
خون کسی مسلمان کا مگر تین شخص کا ایک بیاہا ہوا زانی دوسری جان عوض
جان کے تیسرے تارک دین مفارق جماعت رواه الشیخان واهل السنن
عبد الله بن زید نے حضرت کو سنا فرماتے تھے ای کسبیو عرب کی مجھکو بڑا ڈر
تمپر زنا اور چھپی شہوت کا ہے رواه الطبرانی باسناد صحیح مراد حرامکاری اور
آشنائی ہے عثمان بن ابی العاص رفعا کہتے ہین نصف شب کو دروازی
آسمان کے کھل جاتے ہین منادی ندا کرتا ہے ہے کوئی داعی جسکی دعا
قبول کیجاوی ہے کوئی سائل جسکا سوال پورا کیا جاوے ہے کوئی غمزدہ
جسکا غم دور کیا جاوی پہر جو مسلمان اوس دم دعا کرتا ہے وہ قبول ہوتی ہے
مگر دعا زانیہ کی جو اپنی شرمگاہ کو لیے ہوے دوڑتی پہرتی ہے اور عشار کی
جو سائرات کا محصول اوگہاتا یا لیتا ہے رواه احمد حدیث عبد الله بن بسر مین
فرمایا ہے حرامکارون کے موںہہ آگ سے بہڑکینگے رواه الطبرانی بسند ضعیف
ابن عمر کا لفظ یہ ہے کہ زنا مورث فقر ہے رواه البیهقی اکثر حرامکار آخر کو محتاج
ہو جاتے ہین مرد ہون یا عورت سمرہ بن جندب کہتے ہین کہ حضرت نے فرمایا
مینے آج کی رات ایک چیز تنور کی طرح دیکھی جسکا موںہہ تنگ اور پیٹ کشادہ تھا

اوسکے نیچے آگ بہڑک رہی تہی جب وہ اونچی ہوتی تو وہ لوگ بہی اونچے
ہوجاتے اور جب وہ دب جاتی تو وہ بہی اوسمین گرجاتے اوسمین مرد و عورت
تہے دوسری روایت مین اتنا زیادہ آیا ہے کہ وہ اوس کے اندر شور و غل
مچاتے چیختے چلاتے تہے جہانک کر دیکہا تو ننگے مرد و عورت تہے اونکے
نیچے سے لپٹ آگ کی آتی جب وہ لپٹ اونکو لگتی تو چلاتے تیسری روایت
مین ہے کہ وہ ننگے مرد عورت حرامکار مرد و عورت تہے رواہ البخاری بطوله
حدیث طویل ابو امامہ مین فرمایا ہے کہ مجہے خواب مین دو مرد آکر ایک پہاڑ پر
لیگئے مینے ایک قوم دیکہی کہ اونکے ورم سا چڑہا تہا اور بہت بدبودار تہی گویا اونکی
بدبو پاخانہ کی سی تہی مینے کہا یہ کون ہین کہا زانی مرد و عورت الحدیث رواہ
ابن خزیمۃ ابو ہریرہ نے رفعا کہا ہے آدمی جب زنا کرتا ہے ایمان اوس کے
اندر سے نکلکر چہتری کی طرح ہوجاتا ہے جب وہ باز آتا ہے تب پہر رجوع کرآتا ہے
رواہ ابو داود واللفظ له والترمذی والبیہقی والحاکم بیہقی کا لفظ یہ ہے کہ ایمان
ایک سربال ہے اللہ جسکو چاہتا ہے پہناتا ہے جب آدمی نے زنا کیا وہ سربال
اوس سے چہین لیا گیا اگر توبہ کی تو واپس ملا یعنی والا فلا اللہ نے زنا کو ہمراہ
شرک کے ذکر کیا ہے **حکایت** حدیث ابو ذر مین آیا ہے کہ ایک عابد بنی
اسرائیل نے ساٹہہ برس اپنے صومعہ مین عبادت کی تہی ایک دن وہ اپنی
عبادتگاہ سے باہر نکلا ایک عورت ملی اوس سے باتین کرنے لگا یہان تک کہ

اون سے جماع کیا پہر مرگیا اوسکی عبادت کو اوسکی زنا سے تولا تو زنا بہاری
نکلا الحدیث رواہ ابن حبان حدیث ابوہریرہ مین فرمایا ہے تین شخص ہین کہ
دن قیامت کے اللہ اون سے بات نکریگا اور نہ اونکو پاک کریگا یعنی گناہ
سے اور نہ اونکی طرف نگاہ کریگا بلکہ اون کے لیے عذاب الیم ہوگا ایک بوڑہا
زانی دوسرا بادشاہ دروغگو تیسرا عیال دار متکبر رواہ مسلم والنسائی طبرانی
کا لفظ یہہ ہی کہ نظر نکریگا اللہ دن قیامت کے طرف بوڑہے زانی اور بڑہیا
زانیہ کے دوسری روایت ابوہریرہ مین یون آیا ہے کہ اللہ شیخ زانی کو
دشمن رکہتا ہے رواہ ابن حبان اسی طرح بڑہیا زانیہ کو حدیث سلمان مین
فرمایا ہے داخل نہوگا جنت مین بوڑہا حرامکار رواہ البزار باسناد جید یہی
حکم بڑہیا حرامکار کا ہے ابوذر نے رفعا کہا ہے کہ اللہ دشمن رکہتا ہے شیخ
زانی کو رواہ ابو داود والترمذی وابن حبان والحاکم وقال صحیح الاسناد
ابن عمر مرفوعا کہتے ہین اللہ نظر نہین کرتا ہے طرف اشیمط زانی کے رواہ
الطبرانی اشیمط وہ ہے جسکے بال کچہہ سیاہ کچہہ سفید ہون یعنی ادہیڑ عمر کا حرامکار
حدیث نافع مین فرمایا ہے جنت مین بوڑہا زانی نجائیگا رواہ الطبرانی جابر کا
لفظ رفعا یہہ ہے جنت کی ہوا ایک ہزار برس کی راہ سے آتی ہے مگر شیخ حرامکار
اوسکو نہ پائیگا رواہ الطبرانی یہی حکم عاق اور قاطع رحم کا ہے حدیث بریدہ
مین فرمایا ہے ساتون آسمان و زمین لعنت کرتے ہین بوڑہے زانی پر اور بدبو

زانیون کی شرمگاہ کی دوزخیون کو ایذا دیگی رواہ البزار علی مرتضی نے رفعاً
کہا ہے کہ لوگون پر دن قیامت کے ایک بدبودار ہوا چلیگی اوس سے
ہر نیک و بد ایذا پایگا جب وہ ہر کسی کو پہونچ جایگی تو ایک منادی ندا کریگا
کہ تم جانتے ہو کہ یہ بدبو کیا ہے وہ کہین گے ہم نہین جانتے مگر یہ بات ہے کہ
یہ ہر جگہہ پہونچ گئی ہے کہا جائیگا یہ ریح ہے فروج زناۃ کی جو اللہ سے اپنا زنا
لیکر ملی اور توبہ نہ کی رواہ ابن ابی الدنیا اور حدیث نہر غوطہ کی فصل اول
مین گذر چکی کہ وہ فروج مومسات یعنی زانیات سے جاری ہوگی اور اہل
دوزخ کو اپنی بدبو سے ایذا پہونچائیگی ف راشد بن سعد نے رفعاً کہا ہے
کہ جب مین اوپر چڑہا تو بیٹھے کچھ لوگ دیکھے جن کی کہال آگ کی قینچیون سے
کتری جاتی تہی مینے کہا ای جبریل یہ کون ہین کہا یہ وہ لوگ ہین جو زنا کے
لیے بنتے سنورتے ہین پہر سیر گذرا ایک چاہ بدبودار پر ہوا اوسمین سخت آوازین
آتی تہین مینے پوچہا یہ کون ہین کہا یہ تمہاری عورتین ہین جو حرام کرنے کو بنتی
سنورتی ہین اور جو کام حلال نہیں ہین وہ کرتی ہین رواہ البیہقی انس
بن مالک کی حدیث مین رفعاً آیا ہے کہ مقیم زنا پر مثل بت پرست کے ہے
رواہ الخرائطی اور یہ حدیث پہلے گذر چکی ہے کہ دائم الخمر اللہ سے بعد موت کے
مثل عابد وثن کے ملیگا منذری رح نے کہا اسمین شک نہین ہے کہ زنا اشد
واعظم تر ہے نزدیک خدا کے شرب خمر سے واللہ اعلم حدیث ابن عمر مین آیا ہے

کہ لعنت کی ہے حضرتؐ نے واصلہ مستوصلہ واشمہ مستوشمہ پر رواہ الستۃ
حدیث ابن مسعود مین ذکر متنمصات و متفلجات کا بھی آیا ہے رواہ الستۃ واصلہ
وہ ہے جو بال مین بال جوڑے مستوصلہ وہ ہے جسکے بال مین بال لگائے
جاوین واشمہ وہ ہے جو ہاتھہ مونھہ کو سوئی سے گود کر سرمہ یا سیاہی بھرے
مستوشمہ وہ ہے جسکے ساتھہ یہ کام کیا جاے متنمصہ وہ ہے جسکی بھون باریک
بنائی جاے نامصہ وہ ہے جو بھون کو باریک کرے متفلجہ وہ ہے جو دانت
ریت کر برابر کرے واسطے خوبصورتی کے اور اللہ کی خلقت کو بدلے یہ سب
اشیاء داخل ہین آرایش و پیرایش مین حضرتؐ نے انسے منع کیا ہے اور
ایسی عورتون پر لعنت فرمائی ہے زناکار عورتین اس طرح کے بہت کام
کرتی ہین حدیث ابن عباس مین رفعاً آیا ہے ایک قوم ہوگی زمانہ آخر مین
جو سیاہ خضاب کریگی جیسے حوصلہ کبوتر کا وہ جنت کی ہوا نہ پائیگی رواہ
ابوداود والنسائی وابن حبان وقال صحیح الاسناد امام نووی نے اس حدیث
کو حق مین مرد و عورت دونون کے قائم رکہا ہے یہ اسی لیے ہوگا کہ اسمین
جوان بننا ہے اور اپنا عیب چہپانا اللہ کو فریب پسند نہین آتا حدیث مین
آیا ہے کہ حضرتؐ نے زور سے منع کیا ہے رواہ الشیخان الحاصل جو زینت
کسی بری نیت و عمل کے لیے کیجاتی ہے وہ گناہ کبیرہ ہوتی ہے خصوصاً مستورات
کا خوب سا بننا سنورنا عطر لگانا محفل مین آراستہ ہوکر سب کے سامنے بیٹھنا

یہ سب مقدمات ہین زنا کے اور افعال ہین فرقۂ موسات کے مگر خاوند
کے لیے خاص زینت جائز کرنا منع نہین ہے بلکہ دلیل ہے محبت ومودت
پر مگر وجود اس حالت کا بہت کمیاب ہوتا ہے الا ماشاء اللہ تعالی ف
میمونہ نے کہا مینے حضرت کو سنا فرماتے تھے ہمیشہ رہیگی امت میرے
خیریت سے جبتک اونمین رواج ولد الزنا کا نہو گا جب اونمین حرام کی
اولاد ہوگی تو لگتا ہے کہ اللہ تعالی عذاب عام بھیجے رواہ احمد واسنادہ
حسن مین کہتا ہون یہ بلا خاندان ملوک وسلاطین وامرا ورؤسا مین ایک مدت
دراز سے عام ہو گئی ہے اسی وجہ سے عذاب مسلمین بھی عام ہو گیا ہے
ابو یعلی کا لفظ یہ ہے ہمیشہ کام اس امت کا درست رہیگا جب تک کہ حرامی بچے
اونمین ظاہر نہون گے پھر فرمایا کہ جب زنا ظاہر ہو گا تو محتاجی و تہیدستی آگھیریگی
رواہ البزار ابن عمر مرفوعا کہتے ہین داخل نہو گا جنت مین عاق اور ولد الزنا
اور مدمن خمر رواہ الدارمی مراد ولد الزنا سے وہ ہے جو زنا پر جا بہے یا زانی
باپ کی طرح کے بد کام کرے ابن عباس نے مرفوعا کہا ہے جب کسی
قوم مین زنا اور سود پھیل جاتا ہے تو وہ لوگ اللہ کے عذاب کو اپنے لیے
حلال کر لیتے ہین رواہ الحاکم وقال صحیح الاسناد اسکو ابو یعلی نے بھی ابن مسعود
سے باسناد جید رفعا روایت کیا ہے ف حدیث ابو ہریرہ مین فرمایا ہے جو
عورت داخل کرتی ہے کسی قوم مین اوس بچے کو جو اوس قوم کا نہین ہے وہ

فی ولد الزنا

الحاق نسب

نزدیک اللہ کے کچھہ چیز نہین ہے اور نہ وہ جنت مین جائیگی رواہ ابو داؤد
والنسائی وابن حبان زناکار عورتین حرام کا بچہ جنکر خاوند کے گلے لگا دیتی
ہین حالانکہ وہ اوس کے نطفے کا نہین ہوتا ہے انکی یہ جزا مقرر ہوئی کہ جنت
سے محروم رہین جو کوئی اپنے نسب کو بدل ڈالتا ہے حدیث مین اوسپر لعنت
سخت آئی ہے اس گناہ مین اکثر مرد بھی مبتلا ہوجاتے ہین کوئی سید بنجاتا ہے
اور کوئی اور کچھہ یہ سب دغا و فریب دنیا کے لیے ہوتا ہے چندین شکل برآے
اکل ف حدیث ابن مسعود مین کہا ہے بڑا گناہ نزدیک اللہ کے یہ ہے کہ تو
زنا کرے ساتھہ زن ہمسایہ کے رواہ الشیخان قرآن مین فرمایا ہے کہ جو کوئی
زنا کریگا اوسکو دوچند عذاب ہوگا اور وہ ذلیل و خوار ہوکر دوزخ مین جائیگا
حدیث مقداد بن اسود مین آیا ہے کہ حضرتؐ نے فرمایا تم زنا مین کیا کہتے ہو
کہا اللہ و رسول نے زنا کو حرام کیا ہے وہ قیامت تک حرام ہوچکا ہے فرمایا
اگر آدمی دس عورتون سے زنا کرے یہ سہل ہے اوسپر بہ نسبت اسکے کہ زن
ہمسایہ سے زنا کرے رواہ احمد ورواتہ ثقات والطبرانی حدیث ابن عمر مین
فرمایا ہے جو زن ہمسایہ سے زنا کرتا ہے اللہ دن قیامت کے اوسکی طرف
نہ دیکھیگا اور نہ اوسکو گناہ سے پاک کریگا اور فرمائیگا ادخل النار مع الداخلین
رواہ ابن ابی الدنیا یعنی داخل ہو آگ مین ہمراہ داخل ہونے والون کے جو عورت
اجنبی اپنے گھر مین ہو تو اوس سے زنا کرنا بالاولی بدتر ہوگا ف ابو قتادہ

کا لفظ رفعا یہ ہے جو شخص بیٹھا بستر پہ زن مغیبہ کے مقرر کریگا اللہ اوسکے
لیے ایک اژدہا دن قیامت کے رواہ الطبرانی مغیبہ وہ عورت ہے جسکا
خاوند غائب ہو ابن عمر رفعا کہتے ہین مثال اوس شخص کی جو بستر زن مغیبہ پہ
بیٹھتا ہے ایسی ہے جیسی کہ کسی شخص کو کوئی کالا سانپ قیامت کے سانپون
مین سے کاٹے رواہ الطبرانی ورواتہ ثقات حدیث بریدہ مین فرمایا ہے
جو کسی شخص کے پیچھے اوسکی عورت مین خیانت کریگا تو قیامت کے دن
اوسکو کھڑا کرکے ساری نیکیان اوسکی اوس عورت کے خاوند کو دلائے جاوینگے
یہان تک کہ وہ راضی ہو رواہ مسلم بہلا وہ کاہیکو کوئی نیکی چھوڑیگا حدیث
ابو ہریرہ مین آیا ہے کہ قیامت کے دن سات آدمیون کو عرش کے نیچے
سایہ ملیگا اونمین ایک وہ شخص بھی ہوگا جسکو کسی عورت صاحب منصب و
جمال نے بلایا اور اوسنے کہا کہ مین اللہ سے ڈرتا ہون رواہ الشیخان حکایت
ابن عمر نے حضرت سے یہ قصہ بارہا سنا کہ کفل ایک شخص تہا بنی اسرائیل
مین وہ کسی گناہ کرنے سے نہ چوکتا اوس کے پاس ایک عورت آئی اسنے
اوسکو ساٹھ دینار دیے تاکہ اوس سے صحبت کرے جب ارادہ کیا تو وہ عورت
لرزنے کانپنے لگی اور رو دی کہا تو کیون روتی ہے اوسنے کہا کہ مینے یہ
کام کبھی نہین کیا حاجت نے مجھکو اس کام پر لگایا کفل نے کہا تو اللہ سے
ڈرے اور مین نہ ڈرون جا یہ مال لیجا واللہ اب مین کبھی اللہ کی نافرمانی نکرونگا

پھر اوسی رات وہ مر گیا صبح کو اوس کے دروازے پر یہ لکھا ہوا پایا کہ اللہ نے کفل کو بخشدیا لوگ تعجب مین رہگئے رواہ الترمذی وحسنہ وابن حبان والحاکم وقال صحیح الاسناد حدیث ابن عمر مین قصہ اون تین شخصون کا آیا ہے جو اندر ایک غار کے ناگہان بند ہو گئے تھے اور ہر ایک نے اپنے عمل نیک کو یاد کر کر دعا کی تھی اونمین ایک وہ شخص بھی تھا جو اپنے چچا کی بیٹی پر فریفتہ تھا ایک بار بعد سالہا سال کے اوسکو ایک سو بیس دینار دیے کہ اوس سے خلوت کرے جب اوسپر قادر ہوا تو اوس نے کہا تجھکو حلال نہین ہے کہ تو اس مہر کو توڑے مگر حق سے وہ باز آیا اللہ نے وہ پتھر سر غار سے سرکا دیا رواہ الشیخان وغیرھما ف حدیث ابن عباس مین فرمایا ہے ای جوانان قریش تم اپنی شرمگاہ کو نگاہ رکھو زنا نکرو جو اپنی فرج کو محفوظ رکھیگا اوس کے لیے جنت ہے رواہ الحاکم وقال صحیح علی شرطھما بیہقی کا لفظ یہ ہے اے جوانان قریش زنا نکرو جسکی جوانی سلامت رہے وہ بہشت مین جائیگا ف ابوہریرہ نے رفعا کہا ہے عورت نے جب نماز پنجگانہ پڑھی اور شرمگاہ کی حفاظت کی اور خاوند کی اطاعت بجا لائی اب وہ جس دروازے سے بہشت کے چاہے جنت مین جای رواہ ابن حبان حدیث ام سلمہ مین رفعا آیا ہی جو عورت مرے اور اوسکا خاوند اوس سے راضی ہے اوس کے لیے جنت واجب ہو گئی رواہ ابن ماجہ والترمذی وحسنہ وقال الحاکم صحیح الاسناد عائشہ نے حضرت

سے پوچھا تھا کہ سب سے زیادہ بڑا حق عورت پر کس کا ہے فرمایا خاوند کا پوچھا مرد پر کس کا حق بڑھکر ہے کہا ماں کا رواہ البزار والحاکم واسناد البزار حسن حصین بن محصن کی عمہ سے کہا تھا کہ تیرا خاوند تیری بہشت و دوزخ ہے رواہ احمد والنسائی باسنادین جیدین والحاکم وقال صحیح الاسناد یہ سب حدیثین دلیل ہین وجوب عفت وعصمت پر اور انمین ترغیب عظیم دی ہے حفظ شرمگاہ پر حرام و زنا سے اس لیے کہ زانی بہشت سے روکا جاتا ہے اور اوسکو دوزخ مین عذاب نار ہوگا اللہم احفظنا حدیث سہل بن سعد مین فرمایا ہے جو کوئی ضامن ہو میرے لیے زبان اور شرمگاہ کا مین ضامن ہوتا ہون واسطے اوس کے جنت کا رواہ البخاری واللفظ لہ والترمذی مراد یہ ہے کہ جو گناہ زبان و شرمگاہ سے علاقہ رکھتے ہین اون سے بچے جیسے زنا لواطہ مساحقت ابو ہریرہ کا لفظ یہ ہے کہ حضرتؐ نے فرمایا جو بچ گیا شر زبان و فرج سے وہ بہشت مین جائیگا رواہ الترمذی وقال حسن یہ حدیث کئی طریق اور کئی الفاظ سے آئی ہے حضرتؐ نے ضمانت دخول جنت کی حفظ زبان و فرج پر قبول فرمائی ہے وللہ الحمد ابو موسی رفعا کہتے ہین ہر نگاہ زانیہ ہوتی ہے عورت جب عطر ملکر مجلس مین آئی تو وہ حرامکار ہے رواہ ابو داود والترمذی وقال حسن صحیح نسائی وابن خزیمہ وابن حبان کا لفظ یہ ہے جس عورت نے عطر لگایا پھر اوسکا گذر کسی قوم پر ہوا تو وہ زانیہ ہے اور ہر آنکھہ زنا کرتی ہے رواہ الحاکم وقال

صحیح الاسناد اور جو مرد وعورت باہم صحبت کرکے افشار راز کرتے ہین اونکو
حدیث ابو سعید مین بدترین مردم فرمایا ہے رواہ مسلم وابو داود دوسر الفظ یہ
ہے کہ فخر کرنا ساتھ جماع کے حرام ہے رواہ احمد وابو یعلی والبیہقی **ف**
زانی اگر بکر وآزاد ہے تو اوس کی حد سو کوڑے ہین پہر بعد اس کے ایک سال
کے لیے شہر بدر کردیا جاے اور اگر ثیب ہے تو سو کوڑے مارکر رجم کیا جائے
یہان تک کہ مرجاے ایک بار کا اقرار کرنا کافی ہے مگر چار گواہون کا ہونا ضرور
ہے اقرار وگواہی مین یہ تصریح ضرور ہو کہ ایلاج فرج کا فرج مین ہوا اور شبہات
محتملہ سے اور رجوع کرنے سے بعد اقرار کے حد ساقط ہوجاتی ہے یا عورت
بدستور کواری ہو یا اوس کے بدن مین ہڈی ہو یا مرد مجبوب یا نامرد ہو حاملہ
کو رجم نکرینگے جب تک کہ وہ بچا جنے اور حالت مرض مین بہی مارنا کوڑون کا
جائز ہے اگرچہ عثکال سے ہو یعنی ایسی لکڑی سے جسمین سو شاخین
ہون ابن عباس کہتے ہین ایک مرد بنی بکر بن لیث کا پاس حضرتؐ کے آیا
اور کہا کہ مینے ایک عورت سے زنا کیا ہے چار بار حضرتؐ نے اوسکو سو
کوڑے ماری اس لیے کہ وہ بکر تہا الحدیث رواہ ابو داود اور زنا بجبر مین
عورت سے حد ساقط ہے اور مرد پر ثابت کنیز اگر زنا کرے تو اوسکو حد مارے
اگر دوبارہ سہ بارہ کرے تو تیسری بار مین فروخت کردے اگرچہ بعوض ایک رسی
کے ہو متفق علیہ معلوم ہوا کہ ہر بار کے زنا پر حد واجب آتی ہے اور مملوک کی حد

نصف حد آزاد کو کوڑے مارنے مین حدیث زید بن خالد مین آیا ہے

سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یامر فیمن زنی ولم یحصن جلد مائة وتغریب عام رواہ البخاری

فصل بیان مین لواطت کی

حدیث جابر مین فرمایا ہی بڑا ڈر مجکو اپنی امت پر عمل قوم لوط کا ہے رواہ ابن

ماجة والترمذی وقال حدیث حسن غریب والحاکم وقال صحیح الاسناد مراد

عمل قوم لوط سے اغلام کرنا ہے لڑکون سے حدیث بریدہ مین فرمایا ہے

ظاہر نہوا فاحشہ کسی قوم مین مگر مسلط کرتا ہے اللہ اونپر موت کو رواہ الحاکم

وقال صحیح علی شرط مسلم مراد فاحشہ سے اس جگہہ لواطت ہے زنا اور اغلام

دونون کی وجہ سے وبا آتی ہے ابن ماجہ کا لفظ یہ ہے کہ ظاہر نہوا فاحشہ قوم

لوط مین مگر پہیل گیا طاعون جابر کا لفظ رفعا یہ ہے جب زنا کثرت سے ہوتا ہے

تو گرفتاری بہی بہت ہوتی ہے اور جب لوطیت کثرت سے ہوتی ہے تو اللہ

اپنا ہاتہہ خلق کے اوپر سے اوٹہا لیتا ہے کچہہ پروا نہین کرتا کہ کس جنگل مین

وہ ہلاک ہوئی رواہ الطبرانی حدیث ابو ہریرہ مین آیا ہے کہ حضرتؐ نے فرمایا

اللہ نے سات شخصون پر سات آسمانون کے اوپر سے لعنت کی ہے اونمین

سے تین شخصون پر تین بار مکرر لعنت فرمائی ہے اور ایسی لعنت کی کہ وہ اونکو

کفایت کر جاویگی پہر تین بار فرمایا ملعون ہے وہ جو قوم لوط کا سا عمل کرے اور

جو مان باپ کا عاق ہو اور جو کہ جورو اور اوسکی بیٹی کو جمع کرے الحدیث

رواہ الطبرانی ورجالہ رجال الصحیح یہی مضمون حدیث ابن عباس میں بھی
نزدیک ابن حبان وبیہقی ونسائی کے آیا ہے کہ لوطی پر تین بار لعنت کی ہے
حدیث ابوہریرہ میں فرمایا ہے چار شخص ہیں جو اللہ کے غضب وسخط میں صبح
وشام کرتے ہیں ایک مرد زنانہ وضع دوسری زن مردانہ وضع تیسرا جماع
کرنیوالا بہیمہ سے چوتھا مردون سے اغلام کرنے والا رواہ الطبرانی والبیہقی
ابن عباس نے رفعاً کہا ہے جو قوم لوط کا سا کام کری اوسکو اور مفعول بہ کو
قتل کر ڈالو رواہ اہل السنن الا النسائی دوسری روایت میں فرمایا ہے جو پاس
بہیمہ کے آوی اوسکو اور بہیمہ کو قتل کر ڈالو عکرمہ کا لفظ یہ ہے کہ قتل کرو فاعل
ومفعول وبہیمہ کے پاس آنیوالیکو رواہ البیہقی اغلام سے بدتر علت شیخوخت
ہے جسکو مرض ابنہ کہتے ہیں اسکا حکم بھی وہی ہے جو لوطی کا ہے ونعوذ باللہ
من غضب اللہ **ف** بغوی رح نے کہا ہے حد لوطی میں علما کا اختلاف ہے
ایک قوم نے کہا اسکی حد وہی زنا کی حد ہے کہ اگر محصن ہے یا نکاح والا تو
رجم کیا جاوی اور بے نکاح کو سو کوڑے ماریں سعید بن مسیب وعطا وقتادہ
ونخعی کا یہی مذہب ہے امام شافعی بھی اسی کے قائل ہیں ابو یوسف ومحمد
بن حسن سے بھی یہی حکی ہے اور مفعول بہ کو اسی قول کی بنیاد پر سو کوڑے
مار کر ایک سال کے لیے شہر بدر کر دیں مرد ہو یا عورت اور بعض کے نزدیک
محصن ہو یا غیر محصن رجم ہی متعین ہے ابن عباس وشعبی اسی طرف گئے ہیں

یہی قول زہری و امام مالک و امام احمد و اسحق کا ہے نخعی نے کہا اگر کسی کو
دو بار رجم کیا جاتا تو لوطی کو کیا جاتا دوسرا قول امام شافعی کا یہ ہے کہ فاعل
و مفعول کو قتل کر ڈالیں منذری نے کہا جلا دیا خلفا نے لوطی کو آگ میں جلا دیا
تھا ابوبکر و علی و ابن زبیر و ہشام بن عبد الملک ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے
یہ کام باتفاق رای صحابہ کیا تھا انتہی میں کہتا ہوں قتل کرنا دونوں کا بموجب
حدیث کافی ہے آگ کا عذاب کرنا بموجب حدیث ممنوع ہے شاید یہ حدیث
اوس وقت مشہور نہو گی شوکانی رح نے کہا ہے جسنے لواطت کی ساتھہ ذکر
کے وہ مقتول ہوگا اگرچہ بکر ہو اسی طرح مفعول بھی قتل کیا جائیگا جبکہ
مختار ہوگا اور جسنے بہیمہ سے یہ کام کیا اوسکو تعزیر کیجائیگی **ف** حدیث
ابوہریرہ میں فرمایا ہے تین شخصوں کی گواہی قبول نہیں ہے راکب و
مرکوب و راکبہ و مرکوبہ و امام جائر رواہ الطبرانی مراد اغلام و ساحقت ہے
ابن عباس رفعا کہتے ہیں نظر نہیں کرتا اللہ طرف اوس مرد کے جو پاس
مرد کے یا عورت کی دبر میں جاتا ہے رواہ الترمذی والنسائی وابن حبان
حدیث ابن عمرو میں فرمایا ہے لوطیت صغری یہ ہے کہ مرد عورت کی دبر میں
جاوے رواہ احمد والبزار و رجالہما رجال الصحیح عمر کا لفظ مرفوع یہ ہے کہ
اللہ شرم نہیں کرتا حق سے تم عورتوں کے دبر میں نجاؤ رواہ ابو یعلی باسناد
جید یہی مضمون حدیث خزیمہ بن ثابت میں رفعا نزدیک ابن ماجہ و نسائی

وطی فی الدبر

کے بانا وجید آیا ہے جابر رفعا کہتے ہین نہی فرمائی ہے محاش نسا سے
رواہ الطبرانی ورواتہ ثقات اصل نہی مین تحریم ہوتی ہے دارقطنی کا لفظ یہ ہے
تم شرماؤ خدا اسی خدا نہین شرماتا حق کہنے سے حلال نہین ہے تمکو آنا حشوش
نسا مین حدیث عقبہ بن عامر مین فرمایا ہے لعنت کری اللہ اوسپر جو محاش
نسا مین آتے ہین رواہ الطبرانی مراد محاش و حشوش سے دبر ہے ابو ہریرہ
کا لفظ رفعا یہ ہے جو آیا اعجاز نسا مین وہ کافر ہوا رواہ الطبرانی ورواتہ ثقات
اعجاز کنایہ ہے دبر سے ابن ماجہ و بیہقی کا لفظ ابو ہریرہ سے رفعا یہ ہے
نظر نہین کرتا اللہ طرف اوس مرد کے جو عورت کی دبر مین آتا ہے دوسرا
لفظ یہی کہ وہ ملعون ہے رواہ ابی داود و احمد تیسرا لفظ یہ ہے کہ حیض و دبر
مین آنیوالا منکر قرآن ہے علی بن طلق نے مرفوعا کہا ہے مت آؤ پاس
عورتون کے اون کے استاہ مین اللہ حق سے شرم نہین کرتا رواہ احمد و
الترمذی وقال حدیث حسن والنسائی وابن حبان بمعناہ مراد استاہ سے
جاے براز ہے الحاصل گناہ شرمگاہ کے کئی ہین ایک زنا دوسرے
لواطت تیسرے مساحقت چوتھے یہ فعل ساتھ بہیمہ کے زنا سو لواطت مین علت
ابنہ دخل ہے اور مساحقت مین آلہ سے یا اندام سے حرکت کرنا شامل ہے
بہیمہ مین فاعل یا مفعول ہونا شریک سے ہے اور یہ سب کبائر عظمی ہین بعض
مین حد آئی ہے اور بعض مین تعزیر او لعنت سو ملعون کا گھر دوزخ ہی او تائب کا گھر بہشت

فصل بیان مین گانی بجانیکی

حدیث ابو امامہ مین فرمایا ہے ایک قوم اس امت کی کہاپ شراب
لہو ولعب مین رات بسر کریگی صبح کو بندر سور بنجاینگی جو لوگ گانیوالیان
اختیار کرین گے اونپر قوم عاد کی طرح ریح عقیم آئیگی اور ہلاک کردیگی الحدیث
رواہ احمد مراد لہو ولعب سے کہیل کود تماشا گانا بجانا ہنسنا ٹھٹھے مارنا
مسخراپن کرنا اور مانند اسکے ہے علی مرتضی نے رفعا کہا ہے جب یہ امت
گانا بجانا اختیار کریگی قینات و معازف لیگی تو انپر بلا اوتریگی یا خسف یا
مسخ ہوگا رواہ الترمذی و قال غریب ابو امامہ کہتے ہین حضرتؐ نے فرمایا
اللہ تعالی نے مجھکو رحمت و ہدایت عالم کرکے بھیجا ہے اور مجھکو یہ حکم دیا ہے
کہ مین مزامیر و کبارات یعنی برابط و معازف و اوثان کو جو جاہلیت مین
پوجے جاتے تھے مٹادون رواہ احمد بطولہ بربط کہتے ہین عود کو معازف
سے مراد باجے ہین کوئی سا باجہ بھی ہو طبلہ سارنگی ڈہول چنگ وغیرہا
ان چیزون کا ذکر ہمراہ بت پرستی کے کیا ہے یہ سخت وعید ہے عبادہ بن
صامت کا لفظ رفعا یہ ہے قسم ہے اوسکی جسکے ہاتھ مین میری جان ہے شب
بسر کرینگے کچھ لوگ میری امت کے اشر و بطر و لہو ولعب پر پھر صبح کو وہ
بندر سور ہو جائینگے یہ اس لیے کہ وہ اللہ کی حرام چیزون کو روا رکھینگے
اور گانے والیان اختیار کرینگے اور شراب پیینگے اور ریشمی کپڑا پہنینگے

اور سود کہا مین گے رواہ الامام عبد اللہ بن الامام احمد مراد اشعر وبطرب
اختیار کرنا امر باطل کا ہے مین کہتا ہون یہ سب باتین اس امت مین متفرق
طور پر اور کسی جگہہ بطور اجتماع کے مروج ہو گئی ہین اور اس مدت تیرہ سو برس
ہجری مین ایسے لوگون کے اندر مسخ وخسف بہی بعض شہرون مین ہو چکا ہے
علمانی ذکر اوسکا تاریخوار لکھا ہی یہ حضرت کا معجزہ ہے کہ جیسا فرمایا تہا ویسا ہی
ہوا پہر جو لوگ ناچنے گانے بجانی بادہ خواری و زناکاری و کہیل تماشے و
لباس ریشمی پہننے مین رہتے ہین اونکا خدا ہی حافظ ہے اگر اس جگہہ خسف
ومسخ سے بچ گئے ہین تو قبر وقیامت مین وبال سے ان گناہون کی کس طرح
بچ سکینگے وہ تو سیر جہنم کی مدت دراز تک جسکی نہایت اللہ ہی کو معلوم ہے ضرور
کرینگے اگر ایمان پر مرے ہین ورنہ خیر سلا ابو مالک اشعری نے حضرت
کو سنا فرماتے تہے کچہہ لوگ میری امت کے شراب پیئینگے اوسکا کچہہ اور ہی
نام رکہینگے اون کے سرون پر باجا بجیگا گانے والیان گائینگی اللہ اونکو
زمین مین دہسا دیگا اور کچہہ لوگون کو بندر وسور بنا دیگا رواہ ابن ماجۃ وابن
حبان مدت سے لطف زندگانی وعیش وکامرانی کا انہین حرکات مین ٹہیر گیا ہے
گانے بجانے کا مزا بے دور ساغر شراب بہلا کس کو پسند آتا ہے شاعر نی کہا ہے

بمجلسی کہ در و جام می نمیگردد — سرود ومطرب وشور رباب بی نمک ست

انکو خوبی اس رنگ وبہار کی آنکہہ کے بند ہوتے ہی نظر آنے لگیگی عمران بن حصین

رفقا کہتے ہیں اس امت میں خسف ومسخ وقذف ہوگا ایک مسلمان شخص نے کہا
ای رسول خدا کب ہوگا فرمایا جبکہ گانے والیان اور طرح طرح کے باجے
ظاہر ہونگے اور شراب پی جائیگی رواہ الترمذی واستغربہ خسف کہتے ہیں
زمین میں دہس جانے کو مسخ کہتے ہیں صورت بدل جانی کو قذف کہتے ہیں پتھر برسنے
کو یہ عقاب اس امت میں بعض شہرون کے اندر ہو چکا ہے اللھم احفظنا مگر یارون
کی آنکھہ نہیں کھلتی کانون مین تیل ڈالکر بیٹھہ رہے ہین پیشانی پر بل نہیں آتا
بدن پر جون تک نہیں رینگتی معہذا دعوی مسلمانی اور ایمانداری کا کرتے ہین
کیونکہ انہون نے یہین لیا ہی کہ اللہ غفور رحیم ہے اور یہ نہین سنا ہے کہ
شدید العقاب سریع الحساب بھی ہے حدیث ابن زبیر مین آیا ہی کہ حضرت صلعم کا
گذر ایک قوم پر ہوا وہ ہنس رہے تھے فرمایا تم ہنستے ہو اور ذکر جنت و دوزخ
کا تمہارے درمیان مین ہوتا ہے پھر اونہین کسی شخص کو مرتے دم تک ہنستے
نہ دیکھا انہین کے حق مین یہ آیت اوتری نبئ عبادی انی انا الغفور الرحیم وان
عذابی ہو العذاب الالیم رواہ البزار اسکی سند حسن ہے ابن عمر کہتے ہین حضرت صلعم نے
ایک دن خطبہ پڑہا اور فرمایا مت بہولو تم دو بڑی چیزون کو جنت و دوزخ پھر
اتنا روئے کہ دونون طرف کی ڈاڑہی بہیگ گئی پھر کہا قسم ہے اوسکی جسکے ہاتھہ
مین ہے جان میری اگر معلوم کرو تم جو مین جانتا ہون حال آخرت کا تو چلے جاؤ تم
طرف جنگل کے اور ڈالو تم اپنے سر پر خاک رواہ ابو یعلی الغرض جو سزا جرم جس

گناہ کی اللہ تعالی یا رسول اللہ نے بیان فرمادی ہے وہ ضرور ملنی والی ہے پہر کیا وجہ ہے کہ آیات واحادیث خوف سے تو خوف نہین آتا ہے اور آیات واحادیث رجا پر بہروسا کیا جاتا ہے یہ بہی تو جان رکہو کہ ایمان درمیان امید وبیم کے ہوتا ہے نری امید مذہب فرقۂ مرجیہ کا ہے اور نرا خوف طریقہ خارجیونکا اہل سنت کا ایمان درمیان خوف ورجا کے ہوتا ہے جو نرا امیدوار ہے اور گناہ کیے جاتا ہے اوسکو نفس وشیطان نے دہوکا دیکر راہ آخرت سے گمراہ کردیا ہے اور جو نرا خائف ہے اور رجا نہین رکہتا وہ اللہ کی رحمت سے ناامید ہے یہ ناامیدی بہی کفر ہوتی ہے اسی لیے خوارج ومرجیہ کو فرقۂ ناری مین ذکر کیا ہے انس رضی اللہ عنہ کہتے ہین حضرتؐ نے فرمایا ہے جب میری امت پانچ چیزون کو اپنے لیے روا کریگی تو اونپر ہلاک آئیگا ایک لعنت کرنا آپس مین دوسرے پینا شراب کا تیسرے پہننا ریشمی کپڑے کا چوتہے اختیار کرنا گانے والیون کا پانچوین اکتفا کرنا مردون کا مردون کے ساتہہ اور عورتون کا عورتون کے ساتہہ رواہ البیہقی اس زمانے مین یہ پانچون عیب شرعی اکثر جگہہ موجود ہین مرد اغلام کرتی ہین عورتین مساحقت کرتی ہین رنڈیون کا بیڑہ ہر جگہہ موجود ہے میراثنین گھر گھر آتے جاتے ہین بہڑوون کا طویلہ جس شہر مین دیکہو طیار ہے خانگیون کا ہر محلے مین ہجوم ہے کہانا پینا پہننا سب مال حرام سے ہوتا ہے یہی لوگ اکثر خلق کو اچہے معلوم ہوتے ہین انہین کی صحبت پسند آتی ہے زمانہ بدل گیا ہے نہ توبہ کا ٹہکانا ہے

نہ استغفار کا آتا پتا نہ شرم کا نشان نہ اسلام کا نام نہ ایمان کا ذکر نہ موت کی یاد نہ آخرت کی فکر اسی شکم و شرمگاہ کا رات دن دہندا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون اب چودہوین صدی ہجرت کا آغاز ہے غربت اسلام نہایت کو پہونچ گئی مسلمانی نام کی رہگئی قیامت کا سایہ سرپر آگیا مگر اللہ و رسول سے نہ کسی کو حیا آتی ہے اور نہ قبر و حشر کا کچہ خوف ہے حالانکہ موت ہر دم اپنا مونہہ دکہا رہی ہے

موی سفید از اجل آرد پیام پشت خم از مرگ بگوید سلام

فصل بیان مین عشق کے

اس مرض کو ساتہہ شراب و زنا کی مثل غنا کے ایک مناسبت خاص ہے یہ مرض شہوت فرج سے پیدا ہوتا ہے جس کسی مزاج پر شہوت غالب آجاتی ہے تو یہ بیماری اوس شہوت پرست کو پکڑ لیتی ہے جب وصال معشوق کا محال ہوتا ہے یا میسر نہین آتا تو عاشق سے حرکات بے عقلی ظاہر ہونے لگتے ہین ولہذا کتب دین مین مذمت عشق کی آئی ہے اور انجام اوسکا شرک ٹہیرایا ہے قرآن و حدیث مین کسی جگہہ استعمال اس لفظ منحوس کا نہین ہوا قصہ زلیخا مین افراط محبت کو بلفظ شغف حُبّا تعبیر کیا ہے یہ حرکت زلیخا سے حالت کفر مین صادر ہوئی تہی ہنود مین بہی ظہور عشق کا طرف سے عورتون کے ہوتا ہے بخلاف عرب کہ وہان مرد عشاق زن ہوتے ہین جس طرح کہ قیس لیلی پر فریفتہ تہا اس سے بدتر عشق اہل فرس کا ہے کہ وہ امرد پر شیفتہ ہوتے ہین یہ ایک قسم لواط و اغلام کی ہے جسطرح

گر ظہور عشق کا طرف سے عورت کی ایک مقدمہ زنا کا ہے جو کوئی اس مرض کا مریض
ہوتا ہے وہ شرابی زانی ہو جاتا ہے اللہ تعالی نے فرمایا ہی کہ گناہ خمر کا اوس کے
نفع سے بڑہکر ہے اسی طرح فساد عشق کا اوس کی صلاح سے زیادہ ہے اہل علم
نے لکہا ہی کہ عشق بندی کو توحید خدا سے روک کر گرفتار شرک و بت پرستی
کر دیتا ہے اس لیے کہ عاشق معشوق کا بندہ بنجاتا ہے اوسکی رضامندی کو خالق
کی رضامندی پر مقدم رکہتا ہے یہی اوسکی صنم پرستی ہے

ہر کجا سلطان عشق آمد نماند قوت بازوی تقوی را عمل

کتاب اغاثة اللہفان و کتاب الدواء الکافی اور رسالہ اللتیا والتی میں آفات
و معائب عشق کو تفصیل وار لکہا ہی اللہ تعالی ہر مسلمان کو اس شرک شنیع و
کفر نکین سے بچا کر اپنی محبت بخشے اور مجاز سے طرف حقیقت کے لائے **ف**
لغت میں معنی لفظ عشق کے افراط محبت کے ہیں شخص کثیر العشق کو عِشِّیق بولتے
ہیں اور تکلف عشق کرنے کو تعشق بولتے ہیں یہ مرض ہمراہ پارسائی کے نہیں ہوتا
ہے یا بہت کم ہوتا ہے اور ہمراہ فسق و فجور کے کثرت سے ہوتا ہے انسان محبت
محبوب میں اندہا بہرا ہو جاتا ہے سوا معشوق کے کچہہ اوسکو نہیں سوجہتا حدیث میں
فرمایا ہے حبك الشیٔ یعمی ویصم یعنی محبت کسی چیز کی تجہکو اندہا بہرا بنا دیتی ہے
قاموس میں کہا ہی کہ یہ ایک مرض وسواسی ہے جب خوبی کسی شے کی فکر پر مسلط
ہو جاتی ہے تو نفس عاشق ہو جاتا ہے کتاب سدیدی میں کہا ہے کہ یہ مرض مشابہ

مالیخولیا بہی مردبلی زن اور اہل بطالت اور سفلہ لوگونکو لگ جاتا ہے اس سے احتراق خون کا اور استحالہ سوداکا اور التہاب صفراکا ہوتا ہے نیند جاتی رہتی ہے قلق کی شدت ہوتی ہے اضطراب بڑہجاتا ہے طغیان سودا سی فکر فاسد پڑجاتی ہے فساد فکر سے ندامت وکم عقلی آتی ہے آرزوی ناتمام کرنے لگتا ہے یہان تک کہ نوبت جنون کی ہوجاتی ہے پہر کبہی اپنی جان ہلاک کردیتا ہے اور کبہی غم مین گہل گہل کر فنا ہوجاتا ہے ٥

پیشہ عشق کا حاصل تو بتاؤ توفیق کوئی مجنون کوئی فرہادہی باللہ عوذ

ہونا شہوت جماع کا ہمراہ عشق کے شاذ ونادر ہے ورنہ علاج اسکا یہی وصال معشوق ہے اگر بطریق شرعی میسر ہوسکے تو بوڑہی عورتون کو عاشق پر مسلط کرے وہ اوسکے سامنے معشوق کی ہجو ومذمت کیا کرین اور اوسکی برائی بیان کرین اور تدبیر مالیخولیا بہی کی جائی یا اوس کو شغل شکار اور علوم عقلیہ مین مشغول کردین بوعلی سینا نے بہی اسی کے لگ بہگ قانون مین لکہا ہے آرسطو نے کہا ہے کہ عشق مین حس ادراک عیوب محبوب سے نابینا ہوجاتا ہے آدمی مبہوت بنجاتا ہے سرنگون ولاغر اندام ہوکر گرفتار آہ وزاری وذلت وخاکساری رہتا ہے ٥

عشق مین کیا جو ہوا کوئی بلند آواز آہ ہے نالہ ہی فریاد ہے باللہ عوذ

کبہی دشواری رنجش توکبہی مشکل ہجر روز ایک تازہ ترا فتاد ہے باللہ عوذ

ایک وہ دل ہین کہ ہی جنکو فراغت حاصل اک ہمارا دل ناشاد ہی باللہ عوذ

یہ عشق مخنثون اور کم ہمت عورتون اور بیکار و فارغ البال لوگون مین اور انمین جو
رات دن عورتون سے محادثت کرتے رہتے ہین زیادہ ہوا کرتا ہے خشکی دماغ
کا علاج کری اور ایسے شغل مین لگا ہی جس سے وہ معشوق کو بھولجا ہی یا جماع
کی کثرت کری کہ اس سے بہی عشق زائل ہوجاتا ہے اس مرض کے ہہنام مین
یہ وہ بلا ہی جسنے صدہا گھر ویران کردیے ہزارون کا ایمان لیلیا کفر سیا اونکا خاتمہ ہوا

نہ دن کو چین نہ شب کو قرار ہی ہمکو ٭ یہ عشق کا ہیکو ہیر اگر کوئی بلا ہیری

رہی وہ محبت جو درمیان شوہر و زوجہ کے ہوتی ہے سو وہ مذموم نہین ہے بلکہ
شرعًا و عرفًا مطلوب ہی حدیث ابن عباس مین فرمایا ہے لم تر للمتحابین مثل النکاح
رواہ ابن ماجۃ یعنی نکاح کی سی الفت کسی اور دوستی مین نہین ہوتی ہے
ولہذا انس نے رفعًا کہا ہی جب بندی نے نکاح کرلیا تو اب آدہا ایمان اوسکا کامل
ہوگیا اب وہ نصف باقی مین اللہ سے ڈری رواہ البیہقی اس مرض کا غلبہ اہل ثروت
و امارت مین بہ نسبت اور لوگون کے زیادہ ہوتا ہے اس لیے کہ یہ لوگ مالدار صاحب
فرصت و فراغت ہوتے ہین انکو کوئی شغل بجز فسق و فجور و لہو و لعب کے نہین ہوتا
خانۂ خالی را دیو می گیرد مولانا روم نے فرمایا ہے ؎

عشق نبود اینکہ در مردم بود — این فساد خوردن گندم بود

جسکو یہ بیماری لگ جاتی ہے وہ مرتے دم تک صحت یاب نہین ہوتا جوانی کا
روگ بڑہاپے تک رہتا ہے ہان اگر کسی وقت کوئی آفت و بلا ناگہانی بسبب

ان گناہون کے سر آجاتی ہے تو اوس وقت عشق کو بہول جاتا ہے ؎

چنان قحط سالی شد اندر دمشق ۔ کہ یاران فراموش کردند عشق

ایک طریق تحریک عشق کا یہ بہی ہے کہ شہوت پرست لوگ داستان عشق کی کہانیان سنتے پڑہتے ہین جیسے فسانۂ عجائب و بوستان خیال و مثنوی میر حسن و مثنوی میر تقی و نحوہا اون مضامین کا اثر دل مین پڑتا ہے فسق کا جوش تہ خاطر سے اوٹہتا ہے قرآن پاک مین نام اسکا لہو الحدیث رکہا ہی اور انجام اوسکا ضلالت و گمراہی بتایا ہے اگلی امتون مین جس کسی امت پر اللہ کا عذاب آیا ہے وہ دو ہی حالتون مین آیا ہی ایک وقت شغل لہو و لعب کی دوسرے وقت خواب کے حالت غفلت مین یہ ذکر بہی قرآن مین موجود ہے یہ عشق چونکہ عین فسق ہوتا ہے اور ایک طرح کی بت پرستی و شرک ہی اسی وجہ سے اکثر عشاق و فساق کا خاتمہ بالخیر نہین ہوتا جنت الفردوس کا عیش دائمی اور وہان کے معشوقان بی مثل کو چہوڑ کر اور اس دار فانی کے صور حسنۂ بی بقا مین مبتلا ہونا پہر غالبًا آتش فراق مین جلنا اور اتفاقًا وصال محبوب فانی سے لذت ناپایدار اوٹہانا اور اللہ کی آتش قہر و غضب کو بہڑکانا اور اپنی آبرو و عزت و شرافت و مال و ایمان و دین کو خاک مین ملانا بجز بدبختی و کم طالعی و سیاہ قسمتی و سوء خاتمہ کے اور کیا ہے ؎

لگ تہے ابتدای عشق مین ہم ۔ اب ہوی خاک انتہا ہے یہ

یہ فن عشقبازی اگر کوئی عمل حسنہ ہوتا تو ہر سعادتمند و عقلمند و شریف اسی فعل کو اختیار کرتا

حالانکہ اکثر اختیار کرنے والی اس کے بموجب کتب طب و شرع کے وہ لوگ
ہوتے ہین جو بے عقل مخنث طبع کم ہمت ناکام نامراد ہین اور نظر سے اہل عقل و
شرف و دین کے گرجاتے ہین ہر شخص اونکو بنظر حقارت و خفت و ذلت دیکھتا
ہے اور شہوت پرست سگ طینت خوک سیرت جانتا ہے گو وہ بسبب اپنی مستی
و دیوانگی کے کچھ نہ سمجھین اور دین کو عوض شکم و فرج کے برباد دین اور
روسیاہ دارین ہون دولتمندون مین جو کوئی پیشہ عشقبازی کرتا ہے لوگ
اوس کے منہ پر برائی اوس کی نہین کرتے لیکن دل مین اور اوس کے پیچھے
اوس کے حرکات پر ہنستے ہین اور غریب آدمی ہر محفل کا نقل اور شیطان کا مسخرہ
ہوجاتا ہے عشق کی خاصیت اصلی یہ ہے کہ ایک معشوق ہوتا ہے اور جس کے
بہت سے معشوق ہون اور ایک کو چھوڑے اور دوسرے کو پکڑے تو ہرگز یہ عشق
نہین ہے شوق زنا اور عیاشی ہے حدیث مین آیا ہے لعن اللہ الذواقین و
الذواقات یعنی لعنت کری اللہ اون مردون اور عورتون پر جو مزا چکھتے پھرتے
ہین اور حدیث ابوہریرہ مین فرمایا ہے آنکھ کا زنا دیکھنا ہے اور کان کا زنا سننا
اور زبان کا زنا بات کرنا اور ہاتھ کا زنا پکڑنا اور پاون کا زنا چلنا اور دل چاہتا ہے
اور تمنا کرتا ہے شرمگاہ چاہے سچا کرے یا جھوٹا متفق علیہ اور یہ بھی فرمایا ہے
ان المختلعات ھن المنافقات یعنی جو عورتین خلع کرتی ہین وہ منافق ہوتی ہین
اور جو عورت بے سبب طلاق لینا چاہتی ہے وہ جنت کی ہوا بھی نہ پائیگی رواہ البیہقی

عن ثوبان رفعًا دوسرا لفظ یہ ہی جس عورت نے اپنے خاوند سے سوال طلاق
کا کیا بلا سبب تو بہشت اوسپر حرام ہے رواہ ابو داود والترمذی وحسنہ و
ابن ماجۃ وابن حبان ہر چند متعدد نکاح کرنا جائز ہے لکن جو عورتین خاوند کو
چہوڑکر دوسرا تیسرا چوتہا پانچوان نکاح کرتی ہین یہ حقیقت مین ذائقہ گیر ہین انکا
نکاح حقیقت مین حکم زنا کا رکہتا ہی اگرچہ ظاہر مین صورت شرعی ہوتی ہے
نکاح شرعی یہ ہے کہ خاوند نے طلاق دیدی ہو یا مر گیا ہو اور عورت واسطے
پارسائی اور ضرورت نان نفقہ کے دوسرا نکاح کرلے اس کے سوا جو صورت
ہے وہ در پردہ زنا ہے اور زنا کا حکم پہلے مذکور ہو چکا ہے اللہ تعالی صورت
واعمال کو نہین دیکہتا ہی دلون اور نیتون کو دیکہا کرتا ہے علما نے لکہا ہے کہ
سب سے پہلے جس سے زنا وعشق وخیانت وشرک نکلا گروہ عورتون کا ہے
اسی جگہہ سے صاحب شرع نے عورتون کو ناقص العقل وناقص الدین فرمایا ہے
اور کہا ہی کہ سب سے زیادہ دوزخ مین بہی عورتین ہونگی اس لیے کہ وہ ان
عیبون سے ہرگز خالی نہین ہوتین مگر جسکو اللہ بچا ہی یا توبہ نصوح نصیب کری
اور انکی ذات بیوفا ہوتی ہے انکے ساتھہ کیسا ہی اچہا برتاؤ کرو ایک ادنی امر
بہی جو خلاف ان کے مزاج کے ہوتا ہے بدل جاتے ہین اور خاوند سے
کہتے ہین کہ تو نے ہمارے ساتھہ کوئی سلوک نہین کیا یہ سخن دروغ وفریب آمیز سے
خوش رہتی ہین اور سخن راست سے ناراض ہوتی ہین انکی خوشی وناخوشی انکی

شرمگاہ مین ہوتی ہے ولہذا حدیث مین آیا ہے کہ مردون مین تو بہت مرد کامل
ہوئے مگر عورتون مین چار ہی عورتین کامل ہوئین مراد اعلی درجے کا کمال
ہے ورنہ اس امت اسلام مین بحمدہ تعالی ہزارون لاکھون عورتین صالحات
گذری ہین اور اونکا حال کتابون مین لکھا ہی اور شرفا کی مستورات ہمیشہ
افعال شریفہ پر قائم رہتی ہین اور سوا خاوندون کے کسی طرف آنکھہ اوٹھاکر
نہین دیکھتین اگر ایسا نہوتا تو ساری مسلمان عورتین فاسقات ٹھیرتین اور
ساری اولاد حرام کی ہوتی ولد الحلال ڈھونڈھے نہ ملتا پہر جو مرد کسی عورت
کو تاکتا ہی یا کوئی عورت کسی مرد کو جہانکتی ہے تو یہ ایک دوسرا فن گناہ کبیرہ کا
ہے قرآن شریف مین ذکر چھپی آشنائی کا آیا ہے ایسی عورتون کو جو ظاہر طور
مثل کسبیون کے حرام نہین کرتی ہین اور در پردہ زنا کرتی ہین خانگی کہتے ہین
بعض حکایتین عشق کی جو کتابون مین لکھی ہین وہ پارسا لوگون کی ہین اب فسق
و عیاشی کا نام عشقبازی رکھا گیا ہے اگلے زمانے مین عشاق تباہ حال ہوتے
اور خستہ و سرگردان رہتے تھے اس زمانے مین عشاق واسطے وصال معشوق کے
طرح طرح کی آرائش پیرایش کرتے ہین یہی دلیل واسطے فسق ہونے عشق کے
کفایت کرتی ہے اگر شہوت پرست نہوتے تو ہرگز یہ شاہد جایا نجاتا اور کسی
ایک ہی معشوق پر کفایت کرتے ہرجائی نہوتے شیطان و نفس انسان کا دشمن
قوی ہے وہ ہرگز راہ حق و عفت پر فساق کو چلنے نہین دیتا ہر طرح سے لذات

شہوات دنیا مین پہانس کر دوزخ مین لیجایا جاتا ہے حدیث ابوہریرہ مین فرمایا ہے حفت النار بالشہوات وحفت الجنۃ بالمکارہ متفق علیہ یعنی دوزخ شہوتون سے چہپائی گئی ہے انجام شہوت پرستی کا دوزخ ہے اور بہشت مکروہات سے چہپائی گئی ہے انجام تحمل مکروہات کا بہشت ہے ولہذا دوسری حدیث ابوہریرہ مین رفعا آیا ہی کہ دنیا ملعون ہی اور جو کچہہ دنیا مین ہے وہ بہی ملعون ہی مگر ذکر اللہ کا اور جو کام اللہ سے نزدیک کری اور عالم اور متعلم رواہ الترمذی وابن ماجۃ دنیا کی مثال عورت سے دی ہی جس طرح عورت بیوفا ہوتی ہے اسیطرح دنیا بہی بیوفا ہے ؎

امین مشو ز عشوۂ دنیا کہ این عجوز مکارہ می نشیند و محتالہ میرود

اسی جگہہ سے سلف مسلمین نے دنیا کو طلاق بائن دیدی تہی اور دل کو محبت اس دار ناپائدار کی اوٹہا کر آخرت کو اختیار کیا تہا ؎

دل برین منزل فانی چہ نہی رخت بر بند کہ انا للہ

دنیا کا سارا عیش و مزا اور یہان کی ساری لذت و شہوت مثل خواب و سراب کے ہے اور آخرت کا عیش دائم اور وہان کی نعمت قائم رہنے والی ہے اللہ تعالی ہر مسلمان کو اپنی محبت اور رسول کی محبت اور نیک بندون کی محبت اور اعمال صالحہ کی محبت دی کہ اس محبت کا نتیجہ لذت و حلاوت جاودان اور نعیم مقیم جنان ہے اور محبت غیر حلال اور افعال فسق سے بچای کہ ہر شخص کا حشر

اوسی کے ساتھہ ہوگا جسکو وہ دنیا مین دوست رکھتا تھا اگر فساق فجار اوس کے
دوستدار ہین اور صحبت بد ہے تو وہ سارا جلسہ جہنم مین جائیگا اور اگر مرد کو بی بی
سے یا بی بی کو خاوند سے محبت ہے اور دونون نیک بھی ہین تو وہان بھی یکجائی
نصیب ہوگی اور اگر بسبب تفاوت اعمال کے جگہہ ہر ایک کی دوسری ٹہیریگی
تو اللہ تعالی نعم البدل عطا کریگا حدیث معاذ بن جبل مین فرمایا ہے جب کوئی
بی بی اپنے شوہر کو دنیا مین ستاتی ہے تو اوسکی زوجہ حور عین کہتی ہے تو
اسکو ایذا نہ دے اللہ تجھکو قتل کرے یہ تو تیرے پاس دخیل ہے عنقریب یہ تجھکو
چھوڑکر میرے پاس آجائیگا رواہ ابن ماجۃ والترمذی وقال حدیث حسن مراد
دخیل سے مہمان ہے ہمنے بیان حقوق زوجین کا رسالہ صلاح ذات البین مین
کیا ہے بہرحال فتنہ اس عشق وفسق کا سارے اعمال بد سے بہت زیادہ
ہے اگر خلق کو انجام اپنا معلوم ہو جاوے تو ہنسنا بھول جائین اور سوا رونے کے
کچھ کام انکو نہو لیکن ابلیس لعین کب یہ چاہتا ہے کہ وہ تنہا دوزخ مین جاوے
اوسکا مطلب تو یہی ہے کہ ایک لشکر عشاق فساق کو بھی ہمراہ اپنے سیر سقر کی
کرائے عافانا اللہ وایاکم عن جمیع المعاصی والآفات یہ رسالہ آج روز شنبہ

۱۲ جمادی الآخرہ ۱۳۰۵ ہجری کو تمام ہوا

والحمد للہ الذی بنعمتہ تتم الصالحات